جہاں صحافت اور مطالعہ جنس اور مادیت کی داشتہ بن جائے۔ جہاں سنجیدہ علم وادب عنقا ہو، اور جہاں حق وصداقت کی آواز دعوت ہلاکت وبربادی کے مترادف ہو جائے۔ جہاں صنعتکاروں اور کاروباری حلقوں کا معیار انتخاب صرف کاروبار دنیا ہو اور کاروبار آخرت کو بنسی مذاق سمجھا جائے، جہاں قومی اور حکومتی سہولتیں قصیدہ گوئی کی بھینٹ چڑھ جائیں وہاں خالص علم اور دینی بنیاد پر الحق جیسے پرچوں کو زندہ رکھنا سوائے خدائے بزرگ وبرتر کی مدد اور بیکراں فضل وکرم کے بغیر کب ممکن رہے ؟ اس لئے ہم آج بھی اسکی نظر کرم کے اتنے ہی محتاج اور امیدوار ہیں جتنے کہ الحق کے یوم تاسیس کو تھے۔ ہمیں اپنے قاریوں کی دعاؤں اور مشوروں کی بھی ضرورت ہے۔ کوتاہیوں اور غلطیوں سے عفو وتسامح کی بھی امید ہے۔ مگر ہم ساتھ ہی ساتھ پہلے سے بھی بڑھ کر بھرپور تعاون اور جوشِ عمل کے بھی متمنی ہیں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وارنا الحق حقاً وارزقنا اتباعہ وارنا الباطل باطلاً وارزقنا اجتنابہ۔

پچھلے ماہ علم وعمل کی اسلامی دنیا عموماً اور مسلک دیوبند کے عالم رشد وہدایت کو خصوصاً متعدد صدموں سے دوچار ہونا پڑا۔ ہندوستان کے ممتاز عالم مولانا محمد میاں صاحب انتقال فرما گئے پاکستان کے ممتاز ادیب آغا شورش کاشمیری واصل بحق ہوئے اور کئی دیگر علمی ودینی شخصیتوں نے عالم آب وگل کو الوداع کہا۔

مولانا محمد میاں دہلوی مرحوم نے زندگی بھر حق کا ساتھ دیا جہاں وہ مجاہدین جادۂ حق کے ایک سپاہی رہے وہاں انہوں نے مغل سلطنت کے طاغوت اکبر۔ اکبر کے عہد لادینی سے لے کر تقسیم ہند تک علماء حق کی داستان جہاد وعزیمت کو مرتب اور مدون کیا۔ دجل وتلبیس کی تاریکیوں اور ایمان فروشی کے بازاروں سے علم ویقین اور جہاد وعمل کے ہیروں کو نکال نکال کر علماء حق کے شاندار ماضی کو اجاگر کیا۔ وہ جمعیۃ العلماء ہند کے ترجمان اور شیخ الاسلام مولانا مدنی رح کے معتمد خاص تھے۔ اس کے ساتھ علوم قرآن وسنت کی تدریس سے بھی اپنی زندگی آراستہ رکھی، آخری زندگی میں انہوں نے حضرت شیخ الہند کی عالمگیر اور محیر العقول تحریک ریشمی رومال پر دستاویزی حقائق شائع کئے۔ اسلام کے اقتصادی، معاشرتی اور سماجی مسائل پر گرانقدر کتابیں لکھیں۔ سیرت طیبہ پر عصر حاضر کی روشنی میں ان کی جاندار اور مؤثر کتاب کے کچھ حصے اصل کتاب سے پہلے الحق میں شائع ہوئے، ادارہ الحق اور مدیر الحق سے بھی ہمیشہ محبت وشفقت فرماتے رہے۔ آج وہ خادم علم ودین اور مجاہد جلیل جنکی زندگی علماء حق کی روشن مثال تھی خود علماء حق کے شاندار ماضی کا ایک روشن باب بن چکا ہے۔ حق تعالیٰ